سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ACT NO.I OF 1995

سندھ عوامی نمائندوں کے اجورہ پر نظرثانی ایکٹ، ۱۹۹۵

THE SINDH REVISION OF EMOLUMENTS OF PUBLIC REPRESENTATIVES ACT, 1995

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۴ کے سندھ ایکٹ XXVI کی ترمیم

Amendment of Sindh Act XXVI of 1974

۳۔ ۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act VII of 1975

۴۔ ۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ VIII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act VIII of 1975

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ACT NO.I OF 1995

سندھ عوامی نمائندوں کے اجورہ پر نظرثانی

ایکٹ، ۱۹۹۵

THE SINDH REVISION OF EMOLUMENTS OF PUBLIC REPRESENTATIVES ACT, 1995

[۳۰ مارچ ۱۹۹۵]

ایکٹ جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں نمائندگی کے عہدے رکھنے والوں کی تنخواہوں اور دیگر مراعات پر نظرثانی کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں نمائندگی کے عہدے رکھنے والوں کی تنخواہوں اور دیگر مراعات پر نظرثانی کرنا اور متعلقہ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱)اس ایکٹ کو سندھ عوامی نمائندوں کے اجورہ پر نظرثانی ایکٹ، ۱۹۹۵ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۴ کے سندھ ایکٹ XXVI کی ترمیم

Amendment of Sindh Act XXVI of 1974

۲۔ سندھ اسیمبلی میمبرس (تنخواہیں اور الاؤنسز) ایکٹ، ۱۹۷۴ میں مندرجہ ذیل طریقے سے ترمیمیں کی جائیں گی، یعنی:

(۱)دفعہ ۳ میں، الفاظ "دو ہزار اور پانچ سو" کے لیئے الفاظ "چار ہزار اور پانچ سو"کو متبادل بنایا جائے گا؛

(۲)دفعہ ۳ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

سمپچوئری الاؤنس

Sumptuary allowance

"3-A: ایک میمبر دو ہزار روپے ماہانہ کے حساب سے خرچہ کا الاؤنس حاصل کرے گا۔"۔

(۳)دفعہ ۴ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

ڈیلی الاؤنس اور کنوینس الاؤنس

Daily allowance and conveyance

"۴۔ ایک میمبر چار سو روپے کی قیمت سے روزانہ الاؤنس حاصل کرے گا اور کنوینس الاؤنس دو سو پچاس روپے کے حساب سے ڈیوٹی کے دوران رہائش

allowance	کے عرصے کے دوان اور پہنچنے والے دن سے چھوڑنے والے دن تک، اس جگہ سے جہاں اسیمبلی کا سیشن یا کمیٹی کی میٹنگ بلائی گئی ہے یا جہاں اس کی ذمیداریوں سے متعلقہ کوئی کام ہوا ہے، جیسے ایسے میمبر کو دیا جائے۔"۔

(۴) دفعہ 4-A کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(معاوضہ)۔ "4-A: ایک میمبر کو ڈیوٹی کے دوران رہائش پر ہر دن کے لیئے چار سو پچاس روپے کے حساب سے معاوضہ دیا جائے گا۔

(رہائش کے لیئے الاؤنس)۔ 4-B۔ جہاں میمبر کو سرکاری رہائش نہ دی جائے، اس کو ڈیوٹی کے دوران رہائش کے لیئے ایک ہزار روپے روزانہ کے حساب سے رہائشی الاؤنس دیا جائے گا۔"

(۵)دفعہ ۵ کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

(سفر کا الاؤنس)۔ "۵۔ (۱) اجلاس میں شرکت کرنے کے مقصد کے لیئے ہر سفر یا کمیٹی کی میٹنگ یا میمبر کے طور پر ذمیداریوں سے متعلقہ کسی دوسرے کام کے لیئے اس کی عام رہائش سے جہاں اجلاس یا میٹنگ ہو رہی ہے یا دوسرا کوئی کام ہو رہا ہے اور ایسے سفر کے لیئے ایسی جگہ سے اس کی رہائش کی جگہ تک میمبر کو مندرجہ ذیل قیمتوں پر مسافری کا الاؤنس دیا جائے گا:

(a) جہاں ٹرین کے ذریعے کیا جائے، فرسٹ کلاس کے برابر، اضافی ای سی کلاس کا آدھا کرایا؛

(b) جہاں سفر جہاز کے ذریعے کیا جائے، بزنس کلاس کے کرائے برابر؛ اور

(c) جہاں سفر یا سفر کا کچھ حصہ روڈ کے راستے کیا جائے، کرایہ ایسی قیمت پر جیسے سندھ میں نافذ شدہ ٹریولنگ الاؤنس رولز میں بیان کیا گیا ہو، اس کے تحت جو

پہلے گریڈ کے عملداروں کو دیا جائے گا:
بشرطیکہ اگر سفر ذاتی کار کے ذریعے کیا گیا ہے، مائیلیج الاؤنس تین روپے فی کلومیٹر کے حساب سے دیا جائے گا: بشرطیکہ:

(i) بشرطیکہ اجلاس کے دوران اجلاس والی جگہ سے کسی دوسری جگہ کی طرف سفر کے لیئے کوئی مسافری الاؤنس نہیں دیا جائے گا؛ اور

(ii) میمبر جو عام طور پر رہائش اختیار کرتا ہے یا کام جاری رکھتا ہے جوایسی جگہ سے پانچ میل دور ہے جہاں اس کے میمبر کے طور پر ذمیداریوں کے سلسلہ میں حاضر رہنا ہے، تو اس کو اس سلسلے میں مسافر کا الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔

(۲)مسافری کا الاؤنس ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ قیمتوں کے تحت میمبر کو دیا جائے گا، اگر سفر اجلاس کے ملتوی ہونے والے عرصے کے دوران کیا گیا ہے، اگر اجلاس دس دن سے زائد عرصے کے لیئے ملتوی کیا گیا ہے۔

(۳)میمبر کو غیر ملکی سرکاری دورے کے لیئے ہوائی راستے فرسٹ لاس کے سفر کی سہولت دی جائے گی-"۔

(٦)دفعہ 5-A میں:

(a)ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "پچیس ہزار" کے لیئے الفاظ "چالیس ہزار" کو متبادل بنایا جائے گا؛ اور

(b)ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(۲)میمبر جو ووچر حاصل کرنا نہیں چاہتا ہو اس کو ایسے ووچرز کی جگہ پر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایسے ووچرز کی قیمت کے برابر الاؤنس فراہم کیا جائے گا، جیسے تیس ہزار روپے کی رقم چالیس ہزار روپے کی رقم کے برابر ہوگی-"۔

(۷)دفعہ ٦ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
(ٹیلیفون) "(۱) میمبر کو سرکاری خرچ پر ٹیلیفون کی سہولت دی جائے گی، اس جگہ پر جہاں وہ عارضی طور پر رہتا ہے، اگر ایسی جگہ پر لگانے کی سہولت دستیاب ہے:
بشرطیکہ حکومت فقط چار ہزار روپے ماہانہ ٹیلیفون کا خرچ اور اس سے کیئے گئے کالز کے سلسلے میں ادائگی کرے گی پھر اس ٹیلیفون کا کنیکشن نجی ہے یا حکومت کے خرچ پر لگائی گئی ہے:
بشرطیکہ مزید یہ کہ رہائش کی جگہ تبدیل ہونے کی صورت میں دوبارہ لگانے کا خرچ حکومت ادا نہیں کرے گی۔
(۲)میمبر جس کو ٹیلیفون کی سہولت فراہم نہیں کی گئی یا جس کے اپنے نام پر ٹیلیفون کا کنیکشن نہیں ہے اس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بیان کردہ چار ہزار روپے ماہانہ ٹیلیفون کے خرچ کے سلسلے میں دیئے جائیں گے۔

۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ VII کی ترمیم
Amendment of Sindh Act VII of 1975

(۸)دفعہ 6-B میں الفاظ "ایک ہزار اور پانچ سو" کے لیئے الفاظ "چار ہزار" کو متبادل بنایا جائے گا۔
(۹)دفعہ ۷ اور اس کی وضاحت کے لیئے، مندرجہ ذیل دفعہ ۷ اور 7-A متبادل بنائے جائیں گے:
(قاعد حزب اختلاف) "۷۔ جب تک اس ایکٹ کے کچھ متضاد نہ ہو، قاعد حزب اختلاف کو تنخواہ، الاؤنس اور مراعات اس طرح دی جائیں گی جیسے صوبائی وزیر کو سندھ وزراء کی (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ کے تحت دی جاتی ہیں؛
(سرکاری سواری)- 7-A- میمبر جو اسیمبلی کی کمیٹی آفیس کے چیئرمین کا عہدہ رکھتا ہے، علاوہ سلیکٹ کمیٹی یا اسپیشل کمیٹی کے، اس کو دوسری کسی گنجائش میں ایک سرکاری کار سے زائد سرکاری کار کے استعمال کی اجازت نہیں ہوگی اور جہاں اس کو اپنی سہولت موجود ہے، اس کو دفعہ ۴ کے تحت

کنوینس الاؤنس اور دفعہ ۵ کے تحت مسافری کا الاؤنس نہیں دیا جائے گا:

بشرطیکہ:

(i) کمیٹی کے چیئرمین کو اس کے عہدے کی تمام مدت کے دوران فقط ایک کار فراہم کی جائے گی؛

(ii) کمیٹی کے چیئرمین کو آٹھ ہزار روپے ہر ماہ پیٹرول اور مرمت کی مد میں دیئے جائیں گے اور کار کے پیٹرول اور مرمت کی ساری ذمیداری اس پر ہوگی؛

(iii) عہدہ ختم ہونے پر کمیٹی کا چیئرمین تین دن کے دوران کار واپس کرے گا۔"۔

۳۔مذکورہ سندھ اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں گی:

(۱)دفعہ ۳ کی شق (c) میں، الفاظ اور کاماؤن "اسپیکر کی صورت میں آٹھ من اور ڈپٹی اسپیکر کی صورت میں،" کو ختم کیا جائے گا؛

(۲)دفعہ 3-A میں، الفاظ "تین ہزار روپے اور دو ہزار" کے لیئے الفاظ "پانچ ہزار" کو متبادل بنایا جائے گا؛

(۳)دفعہ ۵ میں، الفاظ "پانچ ہزار روپے اور چار ہزار" کے لیئے الفاظ "بیس ہزار دو سو اور پچاس روپے اور اٹھارہ ہزار" سے متبادل بنایا جائے گا؛

(۴)دفعہ ٦ میں:

(i)ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے وضاحت کے علاوہ باقی مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(۱)اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، اس کو عہدہ رکھنے کی تمام مدت کے دوران دورے پر سرکاری رہائش کے ساتھ سہولت فراہم کی جائے گی اور اس سے پندرہ دن کے عرصے کے لیئے اور اس کی دیکھ بھال بشمول بجلی اور گیس کی چارجز کی، ان کا سارا خرچ حکومت کی طرف سے برداشت کیا

جائے گا۔ رہائش حکومت کی طرف سے فراہم کی جائے گی جو ایک سو ہزار روپے کی قیمت سے زائد نہ ہوگی۔"۔

(۵)دفعہ 7-A کی ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(۱)اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، ایک سال کے دوران پانچ سو ہزار روپے اور تین سو ہزار روپے ترتیبوار گرانٹس دینے کے مجاز ہوں گے۔"۔

(٦)دفعہ ۸ میں، الفاظ "تین ہزار روپے اور ایک ہزار اور پانچ سو" کے لیئے الفاظ "چھہ ہزار" کو متبادل بنایا جائے گا۔

(۷)دفعہ 8-A کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

(ٹیلیفون)۔ "8-A۔ اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسےمعاملہ ہو، ان کو سرکاری خرچ پر ان کی آفیس کے لیئے دو ٹیلیفونز اور ان کی رہائش پر دونوں سرکاری اور نجی استعمال کے لیئے دو ٹیلیفونز کی سہولت ان کے عہدے رکھنے کی مدت کے دوران دی جائے گی اور اس کے بعد فوری طور پر پندرہ دن تک۔ اس کو دورے کے دوران بھی ٹیلیفون کی سہولت فراہم کی جائے گی، جہاں ایسی سہولت دستیاب ہو۔"۔

(۸)دفعہ ۹ میں:

(a)ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شقیں (c)، (d) اور (e) شامل کی جائیں گی اور موجود شقوں (c) اور (d) کو شقوں (f) اور (g) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا:

"(c) اگر وہ ضروری سمجھے حکومت کے خرچ پر پاکستان ایئر فورس کے جہاز یا دستیابی کے موجب حکومتی جہاز کے لیئے درخواست کر سکتا ہے، اور وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت، جیسے معاملہ ہو، کی طرف سے بنائے گئے قواعد کے تحت درخواست کر سکتا ہے؛

(d)اپنے ساتھ اپنی گھروالی سفر پر ساتھ لے جا سکتا

ہے، پھر وہ کمرشل جہاز کے ذریعے یا درخواست کیئے گئے جہاز کے ذریعے سفر کر رہا ہو:
بشرطیکہ کسی بھی نان آفیشل کو دفاع والی وزارت کی اجازت کے علاوہ پاکستان ایئر فورس کے جہاز میں سفر کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
(e) دو ذاتی ملازمین کی ریل یا اسٹیمر کے ذریعے نچلے کلاس ڈبے میں سفر کی قیمت"؛
(b)ذیلی دفعات (۳) اور (۴) اور ان کے نیچے دیئے گئے نوٹ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
"(۳)اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، جب ڈیوٹی کے دوران پاکستان میں ریل کے ذریعے سفر کر رہے ہوں، ان کو مندرجہ ذیل سہولیات دی جائیں گی:
(۲)حکومت کے خرچ پر کوئی چیز طلب کرنا:
(i) ایک عام رواجی فرسٹ-سیکنڈ کلاس کیرج یا ایک "بی" کلاس ٹورسٹ کار یا ایک "اے" کلاس ٹورسٹ کار، اگر "بی" کلاس ٹورسٹ کار دستیاب نہیں ہے؛ یا
(ii) اگر مندرجہ بالا (i) میں مذکورہ گاڑیاں دستعاب نہیں ہیں، یا طلب نہیں کی گئیں، ایک عام چار برتھ والا فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ یا دو برتھ والا ایئر کنڈیشنڈ (کوپ) کمپارٹمنٹ؛

بیرون ملک چھٹیاں
Holidaying abroad

(b) جب درخواست کردہ ریلوے کمپارٹمنٹ میں سفر کر رہا ہو تو اپنے ساتھ مخصوص اکوموڈیشن میں بنا کسی کرایہ کی ادائگی کے، اپنے خاندان کے افراد لے جا سکتا ہے، اگر چار سے زائد نہ ہوں۔
(۴)اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، ریلوے میں اکوموڈیشن مخصوص کرانے کے وقت، سفر شروع کرنے سے پہلے ان کے ساتھ سفر کرنے والے افراد کی تعداد اور درخواست میں داخل کیئے گئے مخصوص اکوموڈیشن پر ٹکٹوں کے دیگر تفصیل

اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر کی طرف سے طلب کیئے جائیں گے، جہاں سے سفر کی شروعات ہونی ہے۔	
(c)ذیلی دفعہ ٦ میں، شق (a) میں، الفاظ "پچتر پیسا فی میل" کے لیئے الفاظ "تین روپے فی کلومیٹر" کو متبادل بنایا جائے گا۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules
(d)دفعہ ۹ کے بعد، مندرجہ ذیل کا اضافہ کیا جائے گا:	۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ VIII کی ترمیم Amendment of Sindh Act VIII of 1975
"9-A- (۱)اگر اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، جب جہاز کے ذریعے سفر کر رہے ہوں، سرکاری ڈیوٹی کے دوران فلائٹ، شیڈولڈ یا ان شیڈولڈ (بشمول حکومت کی کسی بھی قسم کے ایئرکرافٹ کے ذریعے اڑان کے)، دوران وہ فوت ہو جاتا ہے یا کسی حادثے کے نتیجے میں زخمی ہو جاتا ہے، حکومت ذیلی دفعہ (۲) میں حوالہ دیئے گئے فرد یا افراد کو فوتگی کی صورت میں تین سو ہزار روپے ادا کرے گی اور رقم جو حکومت کی طرف سے اسکیلز کو نظر میں رکھ کر طے کی جائے گی، ایسے کیسوں میں زخمی ہونے کی صورت میں انشورنس کمپنیز کی طرف سے معاوضہ بھی دیا جائے گا۔	
(۲)زخمی ہونے کی صورت میں معاوضہ اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکیر، جیسے معاملہ ہو، و واجب الادا ہوگا، اور فوتگی کی صورت میں اس کے خاندان کے ایسے میمبر یا میمبران کو ادا کی جائے گی، یا اگر ایسا کوئی میمبر نہ ہو، کوئی دوسرا فرد یا افراد جو اس سلسلے میں اس کی طرف سے نامزد کیئے گئے ہوں، یا ایسی نامزدگی نہ ہونے کی صورت میں ان کے ورثاء کو معاوضہ دیا جائے گا؛	
بشرطیکہ نامزد کردہ شخص حاصل کردہ رقم فوت ہونے والے کے ورثاء میں تقسیم کرے گا۔	
(۳)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کردہ نامزدگی، اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، کی طرف سے تحریری طور پر اکاؤنٹنٹ جنرل، سندھ کو نوٹیس کے ذریعے ختم کی یا تبدیل کی جائے گی۔".	ڈیلی الاؤنس Daily allowance

(۹)دفعہ ۱۰ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "ایک سو اور پچیس" کے لیئے الفاظ "چار سو اور پچاس" کو متبادل بنایا جائے گا۔
(۱۰) دفعہ ۱۳ کو (۱)۱۳ کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ (۲) کا اضافہ کیا جائے گا:
"(۲)اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے چھٹی کا الاؤنس بیس ہزار دو سو اور پچاس روپے اور اٹھارہ ہزار روپے ترتیبوار، ماہانہ ہوگا"۔

بیرون ملک چھٹیاں
Holidaying abroad

(۱۱)دفعہ ۱۳ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعات ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۱۷ کا اضافہ کیا جائے گا اور موجود دفعات ۱۴ اور ۱۵ کو ۱۸ اور ۱۹ کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا:
(بیرون ملک ٹوئر کے لیئے مسافری کا الاؤنس) "۱۴۔ اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، جب سرکاری کام سے پاکستان سے باہر سفر کر رہے ہوں تو ان کو فرسٹ کلاس ہوائی کرایہ دیا جائے گا اور ایسا الاؤنس جیسے حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔
(پرووڈنٹ فنڈ)۔ "۱۵۔ (۱) اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، اپنے سارے آپشن استعمال کر سکتا ہے، جنرل پرووڈنٹ فنڈ کا سبسکرائبر ہو سکتا ہے اور اگر ایسے کرتا ہے، تو وہ صوبائی سرکاری ملازمین پر نافذ جنرل پرووڈنٹ فنڈ رولز کے تحت فنڈ میں لازم سبسکرائبر کے طور پر رقم جمع کرائے گا۔
(۲)عارضی ایڈوانس اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، اس کو جنرل پرووڈنٹ فنڈ میں سے حکومت کے استحقاق سے ایسے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایسا ایڈوانس بیان کردہ قواعد کے تحت سبسکرائبر کو جاری کیا جائے گا۔
(۳)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جاری کردہ عارضی ایڈوانس جب تک حکومت دوسری صورت میں کوئی ہدایت کرے، سبسکرائبر کو بیان کردہ قواعد کے

موجب جاری کردہ ایڈوانس سمجھا جائے گا۔
۱٦۔ (۱) اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، جب بیرون ملک چھٹی پر ہوں گے، اپنی ساری تنخواہ بیرن ملک میں بصر کردہ چھٹی کے عرصے کے لیئے بیرونی کرنسی میں حاصل کریں گے۔
(۲)جب اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، بیرون ملک چھٹیاں گذار رہا ہے اور اپنی تنخواہ بیرونی کرنسی میں حاصل کرتا ہے، اس پر انکم ٹیکس، پرووویڈنٹ فنڈ وغیرہ بیرونی کرنسی میں نافذ نہیں ہوں گے، اگر وہ ایسی رقم پاکستانی روپے میں ادا کرنے کا انتظام کرتا ہے۔
(۳)ایسا خرچ جو غیر ملکی رقم کی ادلا بدلی سے متعلقہ ہوگا وہ اس ایکٹ کے مطابقغیر ملکی رقم کی ادلا بدلی کی مدمیں سے پورا کیا جائے گا، جو سرکار کی طرف سے بحری سفر کرنے والے وقت کے لیئے رکھا گیا ہوگا۔
(۴)جہاں اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر، جیسے معاملہ ہو، کی طرف سے تنخواہ غیر ملکی رقم میں حاصل کی جاتی ہے، وہ کسی دوسری گنجائش کے موجب اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے بیرونی رقم کی ادلا بدلی حاصل نہیں کرے گا۔
۱۷۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۴۔ سندھ وزراء (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ میں، مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں گی؛ یعنی:
(۱)دفعہ 3-A میں، الفاظ "تین ہزار اور پانچ سو" کے لیئے الفاظ "پندرہ ہزار" اور الفاظ "تین ہزار" کے لیئے الفاظ "پانچ ہزار" کو متبادل بنایا جائے گا۔
(۲)دفعہ ۵ میں، الفاظ "چھہ ہزار" کے لیئے "اکیس ہزار" اور الفاظ "پانچ ہزار" کے لیئے الفاظ "اٹھارہ ہزار" کو متبادل بنایاجائے گا۔

(۳)دفعہ ٦ میں، الفاظ "چار ہزار" کے لیئے الفاظ "دس ہزار" اور الفاظ "تین ہزار" کے لیئے الفاظ "چھہ ہزار" کو متبادل بنایا جائے گا۔
(۴)دفعہ 6-A میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
"(۱)مناسب رقم اور تین سو ہزار روپے کی رقم سالانہ وزیراعلیٰ اور وزیر کے لیئے ترتیبوار سالانہ صوابدیدی گرانٹس دینے کے لیئے رکھی جائے گی ایسے طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو۔"۔
(۵)دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں:
(a) شرطیہ بیان کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
"بشرطیکہ وزیراعلیٰ اور وزیر کی سرکاری رہائش فراہم کرنے کے لیئے خرچ پانچ سو ہزار روپے اور ایک سو ہزار روپے ترتیبوار سے زائد نہیں ہوگا۔"۔
(b)ذیلی دفعہ (۲) میں الفاظ "آٹھ ہزار" کے لیئے الفاظ "پندرہ ہزار" اور الفاظ "بیس ہزار" کے لیئے الفاظ "ساٹھ ہزار" کو متبادل بنایا جائے گا۔
(٦) دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۵) کی شق (a) میں، الفاظ "پچتر پیسے فی میل" کے لیئے الفاظ "تین روپے فی کلومیٹر" کو متبادل بنایا جائے گا۔
(۷)شرطیہ بیان سمیت دفعہ ۱۰ کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
"۱۰۔ وزیراعلیٰ یا وزیر جب دورے پر ہوں ان کو چار سو اور پچاس روپے روزانہ ڈیلی الاؤنس لے سکنے کے حقدار ہوں گے:
بشرطیکہ جہاں دورے کا وقت آٹھ گھنٹے سے کم ہے، ان کو آدھا ڈیلی الاؤنس دیا جائے گا۔"؛
(۸)دفعہ ۱۱ میں، الفاظ "ایک لاکھ اور پچیس ہزار" کے لیئے الفاظ "تین سو ہزار" کو متبادل بنایا جائے گا۔
(۹)دفعہ ۱۲ میں، الفاظ "دیا جائے گا" کے بعد الفاظ "فرسٹ کلاس ہوائی کرایہ اور" کو شامل کیا جائے گا۔
(۱۰)دفعہ ١٦ کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے

اضافہ کیا جائے گا:
"16-A- (۱) وزیراعلیٰ یا وزیر، جیسے معاملہ ہو، جب بیرون ملک چھٹی پر ہوں، اپنی ساری تنخواہ غیر ملکی رقم میں حاصل کریں گے۔
(۲)جب وزیراعلیٰ اور وزیر، جیسے معاملہ ہو، بیرون ملک چھٹیاں گذار رہا ہے اور اپنی تنخواہ بیرونی کرنسی میں حاصل کرتا ہے، اس پر انکم ٹیکس، پرووِیڈنٹ فنڈ وغیرہ بیرونی کرنسی میں نافذ نہیں ہوں گے، اگر وہ ایسی رقم پاکستانی روپے میں ادا کرنے کا انتظام کرتا ہے۔
(۳)ایسا خرچ جو غیر ملکی رقم کی ادلا بدلی سے متعلقہ ہوگا وہ اس ایکٹ کے مطابق غیر ملکی رقم کی ادلا بدلی کی مدمیں سے پورا کیا جائے گا، جو سرکار کی طرف سے بحری سفر کرنے والے وقت کے لیئے رکھا گیا ہوگا۔
(۴)جہاں وزیراعلیٰ اور وزیر، جیسے معاملہ ہو، کی طرف سے تنخواہ غیر ملکی رقم میں حاصل کی جاتی ہے، وہ کسی دوسری گنجائش کے موجب اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے بیرونی رقم کی ادلا بدلی حاصل نہیں کرے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔